URDU ELECTIVE

INTER 2ND year

Date 18/04/20

MON TUE WED THU FRI SAT SUN

Lesson - 06

فوٹو گرافر — قرۃ العین حیدر

۱۔ فوٹو گرافر کے مصنف کون ہیں؟

جواب۔ قرۃ العین حیدر

۲۔ فوٹو گرافر کس طرح کا مضمون ہے؟

جواب۔ مختصر افسانہ ہے۔

۳۔ قرۃ العین حیدر کی پیدائش کب ہوئی تھی؟

جواب۔ 1927ء کو

۴۔ قرۃ العین حیدر کی پیدائش کہاں ہوئی؟

جواب۔ علی گڑھ میں

۵۔ قرۃ العین حیدر کے والد اور والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب۔ قرۃ العین حیدر کے والد کا نام سجاد حیدر یلدرم اور والدہ کا نام نذر سجاد حیدر تھا۔

Short Question

۱۔ گم نام پہاڑی کے گیسٹ ہاؤس میں سیاح کیوں آتے تھے؟

جواب۔ گم نام پہاڑی کے گیسٹ ہاؤس میں سیاح کچھ دن ٹھہرنے، سکون اور محبت کی تلاش میں آتے تھے تاکہ کچھ وقت سکون سے گزار سکیں۔

Scanned with CamScanner

۱۱۔ فوٹوگرافر کسی اور علاقے کا رخ کیوں نہیں کر لیتا ہے؟
جواب۔ فوٹوگرافر اسی پہاڑی قصبے کا رہنے والا ہے اپنی جھیل اور اپنی پہاڑی کو چھوڑ کر وہ کہیں دوسری جگہ نہیں جانا چاہتا۔

۱۲۔ پہاڑی قصبے میں سیاح کم کیوں آتے ہیں؟
جواب۔ پہاڑی قصبہ میں ٹورسٹ علاقے میں نہیں آتا ہے اس وجہ سے یہاں سیاح کم آتے ہیں۔

۱۳۔ فوٹوگرافر کسی اور علاقے کا رخ کیوں نہیں کر لیتا ہے؟
جواب۔ فوٹوگرافر اسی پہاڑی قصبے کا رہنے والا ہے اپنی جھیل اور اپنی پہاڑی علاقے کو چھوڑ کر وہ کہیں دوسری جگہ نہیں جانا چاہتا۔

Long Questions

1. افسانہ میں فوٹوگرافر کے کردار پر روشنی ڈالیے؟
جواب۔ افسانے "فوٹوگرافر" میں فوٹوگرافر اس کا مرکزی کردار ہے جو ملک کا دو بالی انسان ہے ہر طرح سے سیاحوں کو اپنی طرف راغب کرتا ہے تاکہ اس کا کاروبار اپنی چھوٹی سی جگہ پر چلتا رہے اور اسے دال روٹی نصیب ہوتی رہے۔ فوٹوگرافر ایک علامت بن کر سامنے آتا ہے۔ اس کو اپنی سرزمین سے محبت ہے وہ فطرت کے حسین مناظر کو چھوڑ کر کہیں جانا نہیں چاہتا ہے اور گیسٹ ہاؤس میں آنے جانے والے مسافروں پر خاموشی سے نظر رکھتا ہے ہر طرح سے سیاحوں کو اپنی طرف راغب کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Date

MON TUE WED THU FRI SAT SUN

موضوع اظہار

۲- افسانہ میں زندگی کی کس حقیقت کو بیان کیا گیا ہے؟

جواب۔ افسانے میں زندگی کی اس حقیقت کو بیان کیا گیا ہے کہ اس کائنات کی ہر شئے فنا ہونے والی ہے۔ کائنات کا ایک ایک ذرہ فنا ہو جائے گا پھر بھی انسان اپنی زندگی کی چھوٹی چھوٹی مسرتوں سے بھاگتا ہے ~~اور لافانی زندگی کو~~

۳- قرۃ العین حیدر کی سوانح حیات اور ادبی کارناموں کا جائزہ لیں؟

جواب۔ قرۃ العین حیدر علی گڑھ میں ہوئی۔ ان کی آبائی وطن بجنور ہے۔ ان کے والد کا نام سجاد حیدر یلدرم اور والدہ نذر سجاد حیدر تھی۔ ان کے والد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں رجسٹرار تھے۔ والد اور والدہ دونوں افسانہ نگار تھے۔ ان کی ابتدائی تعلیم میٹرک اور بی اے تک کی تعلیم مدارس اور دہرہ دون میں حاصل کی۔ 1947ء میں انگریزی سے ایم اے کرنے کے بعد وہ لندن چلی گئیں۔ وہاں "ٹیلی گراف" اخبار کے شعبہ ادارت میں بی بی سی (ریڈیو) میں وابستہ ہو گئیں۔

قرۃ العین "۱۹۴۹" میں ان کا پہلا افسانہ شائع ہوا تھا۔ افسانوں کا پہلا مجموعہ "ستاروں کے آگے" 1947ء میں اور پہلا ناول "میرے بھی صنم خانے" 1949ء میں منظر عام پر آیا۔ "آگ کا دریا"، "آخر شب کے ہمسفر" "کار جہاں دراز ہے" اور "چاندنی بیگم" ان کا مشہور ناول ہے۔

Scanned with CamScanner